احوالِ سیاست

پنجاب میں وٹو حکومت نے تمام قادیانی افسروں کو کلیدی عہدوں پر فائز کر رہا ہے۔

عبید اللہ شیخ ایم پی اے

بلدیہ عظمیٰ لاہور کے ایڈمنسٹریٹر، ایل۔ڈی۔اے کے ڈی۔جی، پوسٹ ماسٹر جنرل اور واپڈا ٹیلی کمیونیکیشن کے جی ایم قادیانی ہیں۔

پنجاب کے حلقہ ۱۱۶ سے صوبائی اسمبلی کے رکن عبید اللہ شیخ صاحب نے ہفت روزہ چٹان لاہور کو ایک انٹرویو میں وزیر اعلیٰ منظور وٹو کے قادیانی نواز اقدامات کا انکشاف کیا ہے۔ یہ انٹرویو چٹان کے ادارۂ تحریر کے فاضل رکن جناب حافظ شفیق الرحمن صاحب نے کیا ہے۔ ذیل میں اسکا انتخاب ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے۔ منظور وٹو کو غیر قادیانی اور خادم اسلام ہونے کا سرٹیفکیٹ عطاء کرنے والے "زاہدانِ شب زندہ دار" اسے ضرور پڑھیں۔ (ادارہ)

س۔ وٹو حکومت کے ساتھ اپوزیشن کی محاذ آرائی اگر سیاسی نوعیت کی ہے تو کیا یہ سیاسی محاذ آرائی مذاکرات کے ذریعے ختم نہیں کی جاسکتی؟

ج۔ میں یہ بات واضح کردوں کہ وٹو صاحب کے ساتھ ہمارا تصادم سیاسی نوعیت ہی کا نہیں بلکہ یہ تصادم نظریاتی اور فکری بھی ہے۔ اسے مذاکرات، اعلانات یا بیانات کے ذریعے ختم نہیں کیا جاسکتا۔۔۔ میں اس کی صرف ایک مثال دوں گا کہ آج پنجاب میں وٹو حکومت نے تمام قادیانی افسروں کو کلیدی عہدوں پر فائز کر دیا ہے۔ آپ پنجاب میں سے صرف لاہور کی مثال لیں کہ یہاں بلدیہ عظمیٰ کے ایڈمنسٹریٹر اے یو سلیم قادیانی ہیں۔ ایل۔ڈی۔اے کے ڈی جی قادیانی ہیں۔ پوسٹ ماسٹر جنرل نصیر الدین شیخ قادیانی ہیں۔ واپڈا ٹیلی کمیونیکیشن کے جی ایم قادیانی ہیں۔ چیف منسٹر ہاؤس میں بیٹھے ہوئے کئی افسران اسی وطن دشمن نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ غرضیکہ قادیانی افسروں کو کونوں کھدروں سے چن چن کر سامنے لایا جارہا ہے اور انہیں پبلک ڈیلنگ والے اداروں کے اہم مناصب پر مامور کیا جارہا ہے۔

س۔ آخر صرف لاہور کے ساتھ یہ کرم فرمائی اور حسن سلوک کیوں؟۔۔۔ کہ اسے قادیانیوں کے حوالے کر دیا گیا ہے؟

ج۔ بات صرف لاہور کی نہیں وہ تو میں نے ایک مثال دی ہے۔ آپ مرکز میں دیکھ لیں کہ وزارت خارجہ۔۔۔۔ وزارت خزانہ۔۔۔۔ وزارت داخلہ کو انہوں نے دوہری تہری شہریتیں رکھنے والے افسران اور

سیکریٹریوں کے حوالے کیا ہوا ہے۔ آپ اپنے وزیر خارجہ کے بارے کیا کہیں گے۔ کیا وہ اس قابل ہیں کہ کسی بین الاقوامی پلیٹ فارم پر پاکستان کی نمائندگی کر سکیں۔ وہ شخص جس کی شراب و شباب سے آلودہ راتیں بھارتی سفارتخانوں میں بسر ہوتی رہیں۔ جو بھارتی سفارت کاروں کی تالیوں کی گونج میں پاکستان پر دہشت گردی کے الزامات لگاتا رہا میں تو حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کی فہرست دیکھ کر کانپ کانپ اٹھتا ہوں کہ اس گلشن کا خدا حافظ کہ جس کے رکھوالے باغبانوں کی بجائے گلچین بنے بیٹھے ہیں۔

بلدیاتی اداروں کو توڑ کر لاہور کس کے حوالے کیا گیا۔۔۔۔ اے یو سلیم کے جو کہ ایک قادیانی ہے اب پورا پنجاب اس کے حوالے کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔ شنید ہے کہ اسے پنجاب لوکل گورنمنٹ کا سیکرٹری بنایا جا رہا ہے جو آج لاہور کی ناگفتنی حالت ہے کل پورے پنجاب کے حالت اسی طرح ناگفتہ بہ ہو گی۔ کیونکہ وہ ربوہ ہیڈکوارٹر کی ہدایات کے مطابق تمام صوبے کے تعمیر و ترقی کے منصوبوں کو تاخت و تاراج کریں گے۔۔۔۔ قادیانیوں کے سرپرست اعلیٰ کے طور پر پنجاب میں منظور وٹو موجود ہیں اور مرکزی حکومت تو ہے ہی قادیانیوں کے نرغے میں۔ (ہفت روزہ چٹان لاہور ۱۰ جنوری ۱۹۹۴ء)

صوفی عبدالمجید صاحب کا سانحۂ ارتحال

لاہور میں حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمتہ اللہ علیہ کے میزبان اور خادم صوفی عبدالحمید صاحب مرحوم کے فرزند محترم صوفی عبدالمجید صاحب گزشتہ دنوں لاہور میں اچانک انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک صالح اور زندہ دل انسان تھے۔ حضرت رائے پوری قدس سرہ سے بیعت کا شرف حاصل تھا۔ حضرت امیر شریعت اور دیگر اکابر احرار کا بہت احترام کرتے تھے۔ پابند صوم و صلواۃ اور ذکر و اذکار، نوافل میں سرگرم رہنے والے صاحب حال انسان تھے۔ مرحوم روزہ سے تھے اور افطار کے بعد طبیعت بگڑی تو مسجد سے احباب نے ہسپتال منتقل کردیا جہاں وہ اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ صوفی عبدالمجید صاحب مرحوم ہمارے کرم فرما بھائی رانا محمد فاروق صاحب کے چچا زاد بھائی تھے اور ان سے قلبی لگاؤ تھا۔ اکثر ان کے ہاں آتے اور وہیں ان سے بے شمار ملاقاتیں ہوئیں۔ نہایت باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان و لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ تمام اراکین ادارہ پسماندگان کے غم میں شریک ہیں۔ (مدیر)

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَلِيٍّ۔ رضی اللہ عنہ ـ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: من سب الانبیاء؟ قتل ـ! ومن سب اصحابی ؟ جلد ـ!

جو شخص انبیاء علیہم السلام کو بُرا کہے ؟ اُس کو قتل کر دیا جائے! اور جو شخص میرے صحابہ کو گالی بکے ـ ؟ اُس کی دُرّوں سے پٹائی کی جائے ـ!